B.A Part III urdu Session 2019-2020 Paper III

Dr. Shahnaz Ara.
Deptt of Urdu
Dr. L.K.V.D. College
Shahnaz Ara.
03/04/2020

غزل کسے کہتے ہیں؟ یا غزل کیا ہے؟

غزل عربی زبان کا لفظ ہے۔ اس کے لغوی معنی ہیں عورتوں کے بارے میں حسن وعشق کی باتیں کرنا اس کو دوسری زبان میں گیت یا غنائیہ کہتے ہیں۔ غزل اردو شاعری کی سب سے زیادہ بے ساختہ پاکیزہ مقبول ترین صنف سخن ہے۔ ہر شاعر نے اس صنف میں طبع آزمائی کی ہے۔ رشید احمد صدیقی نے غزل کو اردو شاعری کی آبرو کہا ہے۔ وقت اور حالات کے تحت غزل نے ہر دور کا ساتھ دیا اور ہر طرح کے موضوعات کو اپنے دامن میں سمو لیا ہے۔

غزل کے پہلے شعر کو مطلع کہتے ہیں۔ جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ و ہم ردیف ہوتے ہیں۔ غزل میں پہلے مطلع کے بعد فوراً دوسرا مطلع ہو تو اس کو حسن مطلع یا مطلع ثانی کہتے ہیں عموماً غزل میں ایک ہی مطلع ہوتا ہے۔ بقیہ اشعار کے دوسرے تمام مصرعے ہم قافیہ یا ہم ردیف ہوتے ہیں۔ جس کی تکرار شعر کے ہر دوسرے مصرعہ میں ہوتی ہے جیسے

دلِ ناداں تجھے ہوا کیا ہے
آخر اس درد کی دوا کیا ہے؟

یہ غزل کا پہلا شعر ہے۔ اس کو مطلع کہیں گے اس میں "کیا ہے" شعر کے پہلے اور دوسرے مصرعے میں آیا ہے۔ اس کو ردیف کہتے ہیں۔ بار بار دہرائے جانے والے ہم شکل الفاظ کو ردیف کہتے ہیں

ہم ہیں مشتاق اور وہ بیزار
یا الٰہی یہ ماجرا کیا ہے؟

یہ غزل کا دوسرا شعر ان تینوں اشعار میں ہوا، دوا، ماجرا اور برا غزل کے قافیہ کہلائیں گے یعنی شعر کے آخر میں یا ردیف سے پہلے جب ہم آہنگ (ایک جیسے الفاظ) استعمال کیے جاتے ہیں تو ہم اس کو قافیہ کہتے ہیں غزل کے آخری شعر کو مقطع کہتے ہیں جس میں شاعر اپنا مختصر نام یعنی تخلص موزوں کرتا ہے جیسے

میں نے مانا کہ کچھ نہیں غالب
مفت ہاتھ آئے تو برا کیا ہے

اس شعر میں غالب تخلص استعمال ہوا ہے ۔ اس کو مقطع کہتے ہیں ۔ غزل میں عام طور پر قافیہ اور ردیف دونوں استعمال کیے جاتے ہیں ۔ لیکن بعض غزل میں صرف قافیہ کا ہی استعمال ہوتا ہے ایسی غزلوں کو غیر مردف غزل کہتے ہیں ۔ غزل میں اشعار کی کوئی قید نہیں ، پانچ اشعار کی بھی غزل ہو سکتی ہے ، دس اشعار کی غزل ہو سکتی ہے اور اس سے زیادہ اشعار بھی غزل میں ہوتے ہیں

غزل کے اجزائے ترکیبی

مصرعہ : مصرعہ کے لغوی معنی دروازے کے ایک کواڑ کے ہیں ۔ جس طرح دو کواڑ ایک دروازے کو بند کرتے ہیں اس طرح دو مصرعوں سے ایک شعر مکمل ہوتا ہے پہلے مصرعہ اولیٰ کہتے ہیں ۔ دوسرے مصرعہ کو مصرعۂ ثانی کہتے ہیں ۔ دونوں مصرعوں کا آپس میں ہم وزن اور ایک بحر میں ہونا ضروری ہے ۔ جیسے

دلِ ناداں تجھے ہوا کیا ہے

یہ شعر کی پہلی لائن یعنی مصرعہ ہے لہٰذا اس کو مصرعۂ اولیٰ کہیں گے

آخر اس درد کی دوا کیا ہے

یہ شعر کا دوسرا مصرعہ ہے ۔ لہٰذا اس کو مصرعۂ ثانی کہا جائیگا

شعر : دو مصرعوں سے ایک شعر مکمل ہوتا ہے ۔ اس کو بیت بھی کہتے ہیں ہر شعر کو اپنے اندر پورا مفہوم لیے ہونا چاہیے ۔ دونوں مصرعوں کا طرز اور رنگ یکساں ہونا ضروری ہے دونوں مصرعے ایک دوسرے کے لیے لازم و ملزوم ہونے چاہیے

شعر کے معنی : شعر کے معنی جاننا یا واقفیت رکھنے کے ہیں لفظ شعر شعور سے بنا ہے شعر میں ترنم یا موسیقیت نہ ہو تو شعر کہلانے کا مستحق نہیں ہے شعر میں قافیہ اور وزن کا ہونا ضروری ہے

البقیہ آگے

Shahnaj Ara
03/04/2020